



## سوال

(44) قربانی میں حصے داران کے لئے عقیدے کی شرط

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گائے یا اونٹ کی قربانی میں حصہ دار سب کے سب عقیدہ کی بنیاد پر اہل توحید ہونے ضروری ہیں یا دوسرے فرقوں (بریلوی، دیوبندی) کے ساتھ مل کر قربانی کی جاسکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر ذبح کرنے والا، صحیح العقیدہ مسلم ہے تو گائے کے ساتھ حصوں میں سے جس حصے کا مالک صحیح العقیدہ ہے تو وہ حصہ صحیح اور مقبول ہے اور اگر ان حصہ داروں میں سے کوئی بد عقیدہ مثلاً دیوبندی یا بریلوی بھی شریک ہو گیا ہے تو باقی حصہ داروں کی قربانی تو ہو جائے گی تاہم افضل یہی ہے کہ تمام حصے داران صحیح العقیدہ مسلمانوں میں سے ہی تلاش کئے جائیں۔ آیت: **کل نفس بما کسبت رینۃ** کے عموم کا یہی مفہوم ہے کہ صحیح العقیدہ کی قربانی مقبول اور بد عقیدہ کی مردود ہے۔

فقہ حنفی کا ایک جزئیہ ہے کہ اگر سات حصے داروں میں سے ایک بھی نصرانی یا ایسا شخص ہو جس کا مقصد صرف گوشت خوری ہو، شریک ہو جائے تو تمام حصے داروں کی قربانی نہیں ہوتی۔ دیکھئے البدایہ (ج ۲ ص ۲۳۹)

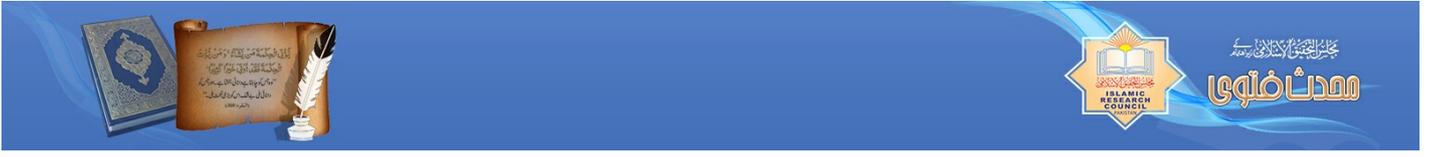
جب کہ شوافع اس جزئیہ کے خلاف ہیں۔ دیکھئے الفقہ الاسلامی وادلتہ (ج ۳ ص ۶۰۵)

حنفیہ کا یہ موقف بلا دلیل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 183



## محدث فتویٰ